خیبر پختونخوا مالیاتی آرڈیننس 2000ء

(خیبر پختونخوا)ارڈیننس نمبر II 2000ء

27، جون 2000ء

یہ آرڈیننس

بابت ختم کرنے اور ردوبدل کرنے بعض محصولات،فیس اور وصولیاں (خیبر پختونخوا) میں

جب کہ یہ جائز ہیں کہ خیبر پختونخوا میں عائد بعض محصولات،فیس اور وصولیوں کو ختم اور ان میں ردوبدل کیا جائے۔

اور جبکہ صوبائی اسمبلی بوجہ اعلان 14، اکتوبر 1999ء، اور عبوری آئین حکم نمبر 1 1999ء معطل ہیں۔

اور جبکہ گورنر خیبر پختونخوا کو اطمینان حاصل ہے کہ حالات موجود ہیں جو کہ فوری عمل کے متقاضی ہیں۔

اور اسلئے مندرجہ بالا اعلان اور عبوری آئین حکم نمبر 1 سال 1999ء کے تناظر میں، کو پڑھا جائے، حاکم اعلیٰ کے ہدایات کی روشنی میں جو کہ گورنر کو اس سلسلے میں اختیار دیتی ہے۔ کہ مندرجہ ذیل ارڈیننس کو نافذ کرے۔

1۔مختصر نام وسعت اور آغاز:۔

(1) آرڈیننس ہذا خیبر پختونخوا مالیاتی آرڈیننس 2000ء کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

(2) یہ کل خیبر پختونخوا میں نافذ العمل ہوگا۔

(3) یہ جولائی کے پہلے دن 2000ء سے نافذ العمل ہوگا۔

2۔ایکٹ II 1899ء میں ترمیم:۔

سٹیمپ ایکٹ، 1899ء میں (ایکٹ دوم 1899ء) شیڈول ا، ارٹیکل A II حزف کیا جائے گا۔

3۔مغربی پاکستان ایکٹ V 1958ء میں ترمیم:۔

مغربی پاکستان غیر منقولہ جائیداد ٹیکس ایکٹ، 1958ء، (مغربی پاکستان ایکٹ نمبر V 1958ء) کے شیڈول میں۔

(i) حصہ دوم کے لئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا۔یعنی

حصہ دوم

صوبائی ہیڈ کوارٹر کی سطح پر کاروباری جگہیں

نمبر شمار	جہاں جائداد واقع ہو اُس علاقے کی نوعیت	محصول کی شرح فی مربع فٹ تعمیر شدہ جگہ گراؤنڈ فلور	پہلی منزل	اوپر کے منازل
۱	۲	۳	۴	۵
1	الف	10روپے	7روپے	5روپے
2	ب	7روپے	5روپے	3روپے
3	ج	5روپے	3روپے	2روپے
4	د	3روپے	2روپے	1روپے

نوٹ:۔کالم 2 کے مقاصد کے لئے انواع ''الف''،''ب''،''ج''،''د''اس نوعیت کی ہونگے جس کا صوبائی حکومت بالترتیب صوبائی گزٹ میں اعلان کریں۔

(ii) حصہ دوم جو کہ متبادل ہوا ہے،مندرجہ ذیل نیا حصہ شامل کیا جائے گا۔

حصہ دوم (الف)

صوبائی ہیڈکوارٹر کے علاوہ موجود کاروباری جگہیں۔

نمبر شمار	نوعیت	شرح محصول فی مربع فٹ تعمیر شدہ جگہ ڈویژن ہیڈکوارٹر میں	شرح محصول فی مربع کلومیٹر تعمیر شدہ جگہ ضلع کی سطح پر بجز اضلاع صوبائی اور ڈویژنل ہیڈکوارٹر کے۔
	۲	۳	۴
1۔	گراؤنڈ/پہلی منزل	4روپے	2روپے
2۔	تہہ خانہ/اوپری منازل	2روپے	1روپے،اور

(iii) حصہ V کیلئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا۔

حصہ V

صنعتی جگہیں

شرح شدہ علاقوں میں واقع صنعتی جگہیں کا تخمینہ، اس محصول کی مقاصد کی حد تک، ڈھائی روپے فی مربع فٹ اُس عمارت کے تعمیر شدہ حصے پر ہوگا۔

4۔مغربی پاکستان کے ایکٹ نمبر XXXII 1958ء میں ترمیم۔۔۔مغربی پاکستان موٹر گاڑیاں ٹیکسیشن ایکٹ (مغربی پاکستان ایکٹ نمبر xxxii 1958ء) کا موجودہ شیڈول، شیڈول 1 اور 2 جو کہ یہاں شامل ہیں سے تبدیل ہوگا۔

5۔دفعہ 12 مغربی پاکستان ایکٹ نمبر 1, 1965ء کا حذف کیا جانا! مغربی پاکستان مالیاتی ایکٹ 1965ء (مغربی پاکستان ایکٹ نمبر 1، 1965ء) کا دفعہ 12 حذف ہوگا۔

6۔خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر 1، سال 1995ء کا دفعہ 5 کا حذف کیا جانا۔خیبر پختونخوا مالیاتی ایکٹ 1965ء (ایکٹ 1، 1995ء) کا دفعہ 5 حذف ہوگا۔

7۔خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر 1 سال 1996ء کا دفعہ 10 کا حذف کیا جانا۔خیبر پختونخوا مالیاتی ایکٹ 1965ء (خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر 1 سال 1996ء) کا دفعہ 10 حذف ہوگا۔

(الف) شیڈول نمبر 1

(دفعہ 4)

نمبر شمار	موٹر گاڑیوں کی نوعیت	شرح فیس
	2	3
1	موٹر سائیکل/اسکوٹر	1 فی صد گاڑی کی قیمت کی حساب سے
2	موٹر کار/جیپ وغیرہ، 1300 سی سی کی طاقت کی انجن تک	1 فی صد گاڑی کی قیمت کی حساب سے
3	موٹر کار/جیپ وغیرہ، 1300 سی سی کی طاقت کی انجن تا 2500 سی سی طاقت کی انجن تک	2 فی صد گاڑی کی قیمت کی حساب سے
4	موٹر کار، جیپ وغیرہ، 2500 سی سی کی طاقت کی انجن سے زیادہ	4 فی صد گاڑی کی قیمت کی حساب سے
5	ٹرک/بس/پیک اپ	1 فی صد گاڑی کی قیمت کی حساب سے
6	ٹریکٹرز	1000 روپے

شیڈول نمبر II

(ملاحظہ ہو دفعہ 4)

نمبر شمار	موٹر گاڑی کی قسم	سالانہ شرح محصول
1	موٹر سائیکل/سکوٹر	1000روپے ایک دفعہ
2	ٹرک/ٹریلر ڈیلوری وین جو کہ سامان کی ترسیل کیلئے مستعمل ہو	
(الف)	گاڑیاں جن کا وزن بغیر سامان کے 1250kg سے زیادہ نہ ہو	500روپے
(ب)	گاڑیاں جن کا وزن لدے ہونے کی صورت میں زیادہ سے زیادہ 2030 kg ہو۔	800روپے
(ج)	گاڑیاں جن کا وزن زیادہ سے زیادہ لدے ہونے کی صورت میں 2030 kg سے زیادہ لیکن 4060 kg سے زیادہ نہ ہو۔	820روپے
(د)	گاڑیاں جن کا وزن زیادہ سے زیادہ لدے ہونے کی صورت میں 4060 kg سے زیادہ لیکن 6090 kg سے زیادہ نہ ہو۔	1200روپے
(ہ)	گاڑیاں جن کا وزن زیادہ سے زیادہ لدے ہونے کی صورت میں 6090 kg سے زیادہ لیکن 8120 kg سے زیادہ نہ ہو۔	2000روپے

(و)	گاڑیاں جن کا وزن زیادہ سے زیادہ لدے ہونے کی صورت میں 8120 kg سے زیادہ لیکن 12000 kg سے زیادہ نہ ہو۔	4000روپے
(ز)	گاڑیاں جن کا وزن زیادہ سے زیادہ لدے ہونے کی صورت میں 12000 kg سے زیادہ لیکن 16000 kg سے زیادہ نہ ہو۔	6000روپے
(ح)	گاڑیاں جو کہ لمبے ٹریلر یا دوسرے گاڑیوں پر مشتمل ہو لدے ہونے کی صورت میں 16000 kg سے زیادہ ہو۔	8000روپے

3۔ گاڑیاں جو کہ کرایے پر دستیاب ہو اور عام طور پر مسافروں کی آمدورفت کیلئے استعمال کی جاتی ہو۔

(الف) مشینی طور پر گھومنے والی تین پہیہ سائیکل / رکشہ جس کی زیادہ سے زیادہ بیٹھنے کی گنجائش 3 افراد سے زیادہ نہ ہو۔	400روپے
(ب) دوسری گاڑیاں جس میں بیٹھنے کی گنجائش۔۔۔۔	
(i)4 افراد سے زیادہ نہ ہو	520روپے
(ii)4 سے زیادہ لیکن 6 سے کم	652روپے
(iii)6 افراد سے زیادہ جو کہ روٹ پر چلتی ہو	180روپے فی سیٹ کے حساب سے
(ج) موٹر گاڑیاں جس میں بیٹھنے کی گنجائش 6 افراد سے زیادہ لیکن 20 افراد سے زیادہ نہ ہو، جو کہ صرف کارپوریشن / میونسپل کمیٹی یا چھاونی کے حدود میں روٹ پر چلتی ہو۔	160روپے فی سیٹ کے حساب سے

(د) موٹر گاڑیاں جس میں بیٹھنے کی گنجائش 6 افراد سے زیادہ لیکن 20 افراد سے زیادہ نہ ہو۔ جو کہ صرف کارپوریشن، میونسپلٹی یا چھاونی کی حدود میں یا ایک حصہ ان حدود کے اندر اور ایک حصہ ان حدود کے باہر چلتی ہو۔ کل روٹ کے 60% کی حدود تک جو کہ کارپوریشن، میونسپلٹی یا چھاونی کی حدود ہو۔	100 روپے فی سیٹ کے حساب سے
4۔ موٹر گاڑیاں (نجی موٹر کار / جیپ وغیرہ) بجز ان کے جو کہ اوپر ذکر کردا ہے۔	
(الف) بیٹھنے کی گنجائش جو کہ تین افراد سے زیادہ نہ ہو۔	500 روپے
(ب) بیٹھنے کی گنجائش جو تین افراد سے زیادہ لیکن چھ افراد سے زیادہ نہ ہو۔	
(i) جن کی انجن کی طاقت 1000 سی سی سے زیادہ نہ ہو۔	500 روپے
(ii) جن کی انجن کی طاقت 1000 سی سی سے زیادہ لیکن 1300 سی سی سے زیادہ نہ ہو۔	1000 روپے
(iii) جن کی انجن کی طاقت 1300 سی سی سے زیادہ لیکن 1500 سی سی سے زیادہ نہ ہو۔	1800 روپے
(iv) جن کی انجن کی طاقت 1500 سی سی سے زیادہ لیکن 2500 سی سی سے زیادہ نہ ہو۔	2500 روپے
(v) جن کی انجن کی طاقت 2500 سی سی سے زیادہ ہو۔	5000 روپے
(ج) جن کی بیٹھنے کی گنجائش 6 افراد سے زیادہ ہو۔	800 روپے فی سیٹ کے حساب سے
5۔ تمام ٹریکٹر جو بشمول یا بغیر شمول ٹرالی کے۔	600 روپے

لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) محمد شفیق خان
گورنر خیبر پختونخوا

پشاور
مورخہ:۔ 26، جون 2000ء